اتوار22اگست، 2021

مضمون۔ عقل

سنہری متن: دانی ایل12 باب 3آیت

"اور اہلِ دانش نورِ فلک کی مانند چمکیں گے اور جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابدالآباد تک روشن ہوں گے۔"

جوابی مطالعہ: **امثال9 باب9،10آیات**

واعظ9 باب13تا15آیات

امثال3 باب13،17آیات

9۔ دانا کو تربیت کر اور وہ اور بھی دانا بن جائے گا۔ صادق کو سکھا اور وہ علم میں ترقی کرے گا۔

10۔ خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے اور اُس قدوس کی پہچان فہم ہے۔

13۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ دنیا میں حکمت ہے اور یہ مجھے بڑی چیز معلوم ہوئی۔

14۔ ایک چھوٹا شہر تھا اور اُس میں تھوڑے سے لوگ تھے۔ اُس پر ایک بادشاہ چڑھ آیا اور اُس کا محاصرہ کیا اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

15۔ مگراُس شہر میں ایک کنگال دانشور مرد پایا گیااوراُس نے اپنی حکمت سے اُس شہر کو بچالیا۔

13۔ مبارک ہے وہ آدمی جو حکمت کو پاتاہے اور وہ جو فہم حاصل کرتا ہے۔

17۔اُس کی راہیں خوشگوار راہیں ہیں اوراُس کے سب راستے سلامتی کے ہیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ امثال 3 باب 5تا8 آیات

5۔ سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

6۔اپنی سب راہوں میں اُسکو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔

7۔ تو اپنی ہی نگاہ میں دانشمند نہ بن۔ خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر۔

8۔ یہ تیری ناف کی صحت اور تیری ہڈیوں کی تازگی ہو گی۔

2۔ ایوب 22 باب 21،22 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

21۔اُس سے ملا رہ تو سلامت رہے گا اور اِس سے تیرا بھلا ہو گا۔

22۔میں تیری منت کرتا ہوں کہ شریعت کو اُس کی زبانی قبول کر اور اُس کی باتوں کو اپنے دل میں رکھ۔

3۔ ایوب23باب10(وہ جانتا ہے)،14آیات

10۔۔۔۔وہ اُس راستہ کو جس پر چلتا ہوں جانتا ہے۔جب وہ مجھے تالے گا تو میں سونے کی مانند نکل آؤں گا۔

14۔کیونکہ جو کچھ میرے لئے مقرر ہے وہ پورا کرتا ہے اور بہت سی ایسی باتیں اُس کے ہاتھ میں ہیں۔

4۔ دانی ایل2باب1،2،4،5(تا چوتھا)،6(تا:)،10(تا؛)،12(تا،)16،19،23،27(تا دوسرا)،28(یہاں)(تا)،46(بادشاہ نے)،47(جواب دیا)،48آیات

1۔اور نبوکدنضر نے اپنی سلطنت کے دوسرے سال میں ایسے خواب دیکھے جن سے اُس کا دل گھبرا گیا اور اُس کی نیند جاتی رہی۔

2۔تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں اور جادوگروں اور کسدیوں کو بلائیں کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتائیں چنانچہ وہ آئے اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے۔

4۔تب کسدیوں نے بادشاہ کے حضور ارامی زبان میں عرض کی کہ اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ! اپنے خادموں سے خواب بیان کر اور ہم اُس کی تعبیر بیان کریں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ بادشاہ نے کسدیوں کو جواب دیا کہ میں تو یہ حکم دے چکا ہوں کہ اگر تم خواب نہ بتاؤ اور اُس کی تعبیر نہ کرو تو ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے۔

6۔ لیکن اگر خواب اور اُس کی تعبیر بتاؤ تو مجھ سے انعام اور صلہ اور بڑی عزت حاصل کرو گے

10۔ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ روئے زمین پر ایسا تو کوئی نہیں جو بادشاہ کی بات بتا سکے۔

12۔ اس لئے بادشاہ غضب ناک اور سخت قہر آلودہ ہوا۔

16۔ اور دانی ایل نے اندر جا کر بادشاہ سے عرض کی کہ مجھے مہلت ملے تو میں بادشاہ کے حضور تعبیر بیان کروں گا۔

19۔ پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کھل گیا اور اُس نے آسمان کے خدا کو مبارک کہا۔

23۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں اور تیری ستائش کرتا ہوں اے میرے باپ دادا کے خدا جس نے مجھے حکمت اور قدرت بخشی اور جو کچھ ہم نے تجھ سے مانگا تُو نے مجھ پر ظاہر کیا کیونکہ تُو نے بادشاہ کا معاملہ ہم پر ظاہر کیا ہے۔

27۔ دانی ایل نے بادشاہ سے عرض کی۔

28۔۔۔ آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایام میں کیا وقوع میں آئے گا۔

46۔ تب بادشاہ نے۔۔۔

47۔۔۔ دانی ایل سے کہا فی الحقیقت تیرا خدا معبودوں کا معبود اور بادشاہوں کا خداوند اور بھیدوں کا کھولنے والا ہے کیونکہ تُو اِس راز کو کھول سکا۔

48۔ تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کیا اور اُسے بہت سے بڑے بڑے تحفے عطا کئے اور اُسے بابل کے تمام صوبوں پر فرمانروائی بخشی اور بابل کے تمام حکیموں پر حکمرانی عنایت کی۔

5۔ یسعیاہ 50 باب 4، 7، 10 آیات

4۔ خداوند خدا نے مجھ کو شاگردوں کی زبان بخشی تاکہ میں جانوں کہ کلام کے وسیلہ سے کس طرح تھکے ماندے کی مدد کروں۔ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے اور میرا کان لگاتا ہے تاکہ میں شاگردوں کی طرح سنوں۔

7۔ خداوند خدا میری حمایت کرے گا اس لئے میں شرمندہ نہ ہوں گا اور اِسی لئے میں نے اپنا منہ سنگ خار کی مانند بنایا۔

10۔ تمہارے درمیان کون ہے جو خداوند خدا سے ڈرتا اور اُس کے خادم کی باتیں سنتا ہے جو اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا؟ خداوند خدا کے نام پر توکل کرے اور اپنے خدا پر بھروسہ رکھے۔

6۔ متی 4 باب 23 آیت

23۔ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

7۔ متی 5 باب 1، 2 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ وہ اِس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔

2۔ اور وہ اپنی زبان کھول کر اُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔

8۔ متی 25 باب 1 تا 13 آیات

1۔ اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دلہے کے استقبال کو نکلیں۔

2۔ اُن میں پانچ بے وقوف اور پانچ عقلمند تھیں۔

3۔ جو بے وقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔

4۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپیوں میں تیل بھی لے لیا۔

5۔ اور جب دلہے نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔

6۔ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آگیا! اُس کے استقبال کو نکلو۔

7۔ اُس وقت وہ سب کنواریاں اپنی اپنی مشعل درست کرنے لگیں۔

8۔ اور بے وقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔

9۔ عقلمندوں نے جواب دیا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لئے کافی نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جا کر اپنے لئے مول لے لو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔جب وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دُلہا آ گیا اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہو گیا۔

11۔ پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اے خداوند! اے خداوند! ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔

12۔اُس نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تم کو نہیں جانتا۔

13۔پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو جب ابنِ آدم آئے گا۔

9۔ کلسیوں 1 باب 9تا13 آیات

9۔اِس لئے جس دن سے یہ سنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ دعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے علم سے معمور ہو جاؤ۔

10۔تاکہ تمہارا چال چلن خداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔

11۔اور اُس کے جلال کی قدرت کے موافق ہر طرح کی قدرت سے قوی ہوتے جاؤتاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کر سکو۔

12۔اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ حصہ پائیں۔

13۔اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 373:15۔16(تا،)

’’خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے۔‘‘

2۔ 275:10۔24

ہستی کی حقیقت اور ترتیب کو اُس کی سائنس میں تھامنے کے لئے، وہ سب کچھ حقیقی ہے اُس کے الٰہی اصول کے طور پر آپ کو خدا کا تصور کرنے کی ابتدا کرنی چاہیے۔ روح، زندگی، سچائی، محبت یکسانیت میں جڑ جاتے ہیں، اور یہ سب خدا کے روحانی نام ہیں۔ سب مواد، ذہانت، حکمت، ہستی، لافانیت، وجہ اور اثر خُدا سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ اُس کی خصوصیات ہیں، یعنی لا متناہی الٰہی اصول، محبت کے ابدی اظہار۔ کوئی حکمت عقلمند نہیں سوائے اُس کی؛ کوئی سچائی سچ نہیں، کوئی محبت پیاری نہیں، کوئی زندگی زندگی نہیں ماسوائے الٰہی کے، کوئی اچھائی نہیں ماسوائے اُس کے جو خدا بخشتا ہے۔

جیسا کہ روحانی سمجھ پر ظاہر ہوا ہے، الٰہی مابعد لاطبیعیات واضح طور پر دکھاتا ہے کہ سب کچھ عقل ہی ہے اور یہ عقل خدا، قادر مطلق، ہمہ جائی، علام الغیوب ہے یعنی کہ سبھی طاقت والا، ہر جگہ موجود اور سبھی سائنس پر قادر ہے۔ لٰہذہ حقیقت میں سبھی کچھ عقل کا اظہار ہے۔

3۔ 246:23۔26

لافانی حکمران کے ماتحت انسان ہمیشہ خوبصورت اور عظیم ہوتا ہے۔ ہر آنے والا سال حکمت، خوبصورتی اور پاکیزگی کو عیاں کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ 12۔4:283

عقل تمام تر حرکات کا منبع ہے، اوراِس کے متواتر اور ہم آہنگ عمل کو پرکھنے یا اس پر مزاحمت کرنے والی کسی قسم کی سستی نہیں پائی جاتی۔ عقل ”کل، آج اور ابد تک“ زندگی، محبت اور حکمت کے ساتھ یکساں ہے۔ مادہ اوراِس کے اثرات، گناہ، بیماری اور موت، فانی عقل کی حالتیں ہیں جو عمل کرتی، رد عمل کرتی اور پھر اختتام کو پہنچتی ہیں۔ وہ عقل کی حقیقتیں نہیں ہیں۔ وہ خیالات نہیں بلکہ بھرم ہیں۔ اصول ہی مطلق ہے۔ یہ غلطی سے تسلیم نہیں ہوتا، بلکہ فہم پر تکیہ کرتا ہے۔

5۔ 24۔18:89

فہم لازمی طور پر تعلیمی مراحل پر انحصار نہیں کرتا۔ یہ خود تمام تر خوبصورتی اور شاعری اوراِن کے اظہار کی طاقت رکھتا ہے۔ روح، یعنی خدا کو تب سنا جاتا ہے جب حواس خاموش ہوں۔ جو کچھ ہم کرتے ہیں ہم سب اُس سے زیادہ کرنے کے قابل ہیں۔ روح کا عمل یا اثر آزادی عطا کرتا ہے، جو تخفیف کا مظاہر اور غیر تربیت یافتہ ہونٹوں کی گرمجوشی واضح کرتی ہے۔

6۔ 9۔28،23۔3:84

پرانے نبیوں نے اپنی پیش بینی ایک روحانی، غیر جسمانی نقطہ نظر سے حاصل کی نہ کہ بدی کی پیشن گوئی کرنے اور کسی افسانے کو غلط حقیقت بنانے سے کی، نہ ہی انسانی عقیدے اور مادے کے بنیادی کام سے مستقبل کی پیشنگوئی کرنے سے کی۔ جب ہستی کی سچائی کے ساتھ ہم آہنگی کے لئے سائنس میں کافی ترقی کی، تو انسان غیر ارادی طور پر غیب دان اور نبی بن گیا، جو بھوتوں، بدروحوں یا نیم دیوتاؤں کے اختیار میں نہیں بلکہ واحد روح کے قابو میں تھا۔ یہ ہر وقت موجود، الٰہی عقل اور اُس خیال کا استحقاق ہے جو اِس عقل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے تاکہ ماضی، حال اور مستقبل کو جانے۔

ہستی کی سائنس سے آگاہی ہمیں مزید وسیع پیمانے پر الٰہی عقل کے ساتھ مکالمہ کرنے کے قابل بناتی ہے، تاکہ اُن واقعات کی پیش گوئی اور پیش بینی کی جائے جو کائنات کی فلاح سے تعلق رکھتے ہیں، تاکہ الٰہی لحاظ سے متاثر ہوا جا سکے اور البتہ آزاد عقل کی وسعت کو چھُوا جا سکے۔

یہ سمجھنا کہ عقل لامحدود ہے، مادیت میں جکڑی نہیں، بصیرت اور سماعت کے لئے آنکھ اور کان کی محتاج نہیں نہ ہی قوت حرکت کے لئے پٹھوں اور ہڈیوں پر انحصار کرتی ہے، عقل کی اُس سائنس کی جانب ایک قدم ہے جس کی بدولت ہم انسان کی فطرت اور وجود سے متعلق آگاہی پاتے ہیں۔

ہم سب مناسب طور پر یہ جانتے ہیں کہ روح خدا، الٰہی اصول سے آتی ہے اور اس کی تعلیم مسیح اور کرسچن سائنس کے وسیلہ ملتی ہے۔ اگر اِس سائنس کو اچھی طرح سے سیکھا اور مناسب طور پر سمجھا گیا ہے تو ہم اس سے کہیں درست طریقے سے سچائی کو جان سکتے ہیں جتنا کوئی ماہر فلکیات ستاروں کو پڑھ سکتا یا کسی گرہن کا اندازہ لگا سکتا ہو۔

یہ ذہن خوانی غیب بینی کے بالکل الٹ ہے۔ یہ روحانی فہم کی تابانی ہے جو روح کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے نہ کہ مادی حِس کی۔ یہ روحانی حِس انسانی عقل میں اُس وقت آتی ہے جب موخرالذکر الٰہی عقل کو تسلیم کرتی ہے۔

کسی شخص کو اچھائی کرنے نہ کہ بدی کرنے کے قابل بناتے ہوئے اس قسم کے الہام اُسے ظاہر کرتے ہیں جو ہم آہنگی کو تعمیر کرتا اور ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔

7۔ 85:15۔18

یہ مرقوم ہے کہ یسوع، ایک بار جب وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ سفر کر رہا تھا، "اُن کے خیالات کو جانتا تھا"، اُس نے اُن کا سائنسی مطالعہ کیا تھا۔ اِسی طریقے سے اُس نے بیماری کو جانا اور بیمار کو شفا بخشی۔

8۔ 98:4۔8

آج کا نبی ذہنی اُفق میں اُس دور کی علامات یعنی مسیحت کے اُس دوبارہ ظہور کو سنبھالے رکھتا ہے جو بیمار کو شفا دیتا اور غلطی کو نیست کرتا ہے، اور کوئی دوسرا نشان نہیں دِیا جائے گا۔ ماسوائے عقل کے بدن کو نجات نہیں مل سکتی۔

9۔ 378:3۔10، 22۔32

بیماری میں کوئی ذہانت نہیں ہوتی۔ نادانستہ طور پر آپ خود کو تکلیف میں رہنے کی سزا دیتے ہیں۔ یہ فہم آپ کو اِس خود کار سزا کو تبدیل کرنے اور سچائی کے ساتھ ہر صورت حال کا مقابلہ کرنے کے قابل بنائے گا۔ بیماری عقل سے چھوٹی ہے اور عقل اِسے قابو کر سکتی ہے۔

نام نہاد انسانی عقل کے بغیر نہ کوئی اشتعال انگیزی اور نہ نظام میں کوئی غفلت کا کام ہو سکتا ہے۔ غلطی کو تلف کر دیں تو آپ اِس کے اثرات کو تباہ کرتے ہیں۔

عقل کی سلطنت کو متنازعہ بنانے کے لئے یا عقل کو تخت سے محروم کرنے اور خود کے ہاتھ میں حکمرانی لینے کے لئے بیماری کوئی ذہانت نہیں ہے۔ بیماری نہ ہی ایک خداداد طاقت اور نہ ہی خود ساختہ مادی قوت ہے، جو چالاکی سے عقل کے ساتھ لڑائی لیتی اور پھر آخر کار اِسے فتح کر لیتی ہے۔ زندگی کا خاتمہ کرنے یا ہم آہنگی کو مخالفت کی ایک طویل ٹھنڈی رات کے ساتھ سرد کرنے کے لئے خدا نے مادے کو کبھی طاقت عطا نہیں کی۔ ایسی طاقت الٰہی اجازت کے بغیر نا قابل فہم ہے، اور اگر ایسی طاقت الٰہی طور پر بھیجی گئی ہوتی، تو یہ ہماری اُس دانش سے کم ظاہر ہوتی جس کا مظاہرہ ہم عموماً انسانی حکومت میں دیکھتے ہیں۔

10۔ 379:6۔8

الٰہی عقل میں مقرر کردہ ہر اثر کو قابو میں کرتے ہوئے اور ساری وجہ کو پہچانتے ہوئے، دنیا کا حقیقی اختیار عقل میں ہے۔

11۔ 492 :7۔21(تا دوسرا)، 25۔28

ہستی، پاکیزگی، ہم آہنگی، لافانیت ہے۔ یہ پہلے سے ہی ثابت ہو چکا ہے کہ اس کا علم، حتیٰ کہ معمولی درجے میں بھی، انسانوں کے جسمانی اور اخلاقی معیار کو اونچا کرے گا، عمر کی درازی کو بڑھائے گا، کردار کو پاک اور بلند کرے گا۔ پس ترقی ساری غلطی کو تباہ کرے گی اور لافانیت کو روشنی میں لائے گی۔ ہم جانتے ہیں ایک بیان جسے بہتر ثابت کیا گیا ہو اُسے درست بھی ہونا چاہئے۔ نئے خیالات متواتر طور پر بڑھ رہے ہیں۔ یہ دو مخالف نظریات، کہ مادہ کچھ ہے، یا عقل ہی سب کچھ ہے، اُس وقت تک زمین پر متنازعہ رہیں گے جب تک کسی ایک کو فتح مند تسلیم نہیں کیا جاتا۔ جنرل گرانٹ نے اپنی مہم سے متعلق بات کرتے ہوئے کہا: ”اگر اس میں پورا موسم گرما بھی لگتا ہے تو میں اس زمین پر لڑنے کی تجویز دیتا ہوں۔“ سائنس کہتی ہے: سب کچھ عقل اور عقل کا خیال ہے۔ آپ کو اس زمین پر لڑنا چاہئے۔ مادہ آپ کے لئے کوئی مدد فراہم نہیں کر سکتا۔

خدا عقل ہے، اور خدا لامحدود ہے؛ لہٰذہ سبھی کچھ عقل ہے۔ اس بیان پر وجود کی ساری سائنس بنیاد رکھتی ہے اور سائنس کا اصول ہم آہنگی اور لافانیت کا اظہار کرتے ہوئے الٰہی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔